ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔021-99212639**

پریس ریلیز

کراچی22اپریل2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے کورنگی کے ایک اسپتال میں علاج کے لیئے آنیوالی لڑکی کے جاں بحق ہونیکے معاملے پر ایس ایس پی کورنگی اور ایس ایس پی انویسٹی گیشن کورنگی سے واقعہ کی تفصیلی انکوائری اور جامع تفتیش پر مشتمل علیحدہ علیحدہ رپورٹس فی الفور طلب کرلی ہیں۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی22اپریل2019ء:۔

پولیوڈراپس مہم کے موقع پر آئی جی سندھ کیجانب سے پولیس کو رہنماہدایات۔

پولیوڈراپس مہم کی سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کوتھانہ جات کی سطح پر مضبوط روابط کے تحت یقینی بنایا جائے۔ممکنہ حساس یونین کونسلو میں انزاور آوٹر کارڈن کی بنیاد پر پولیو ٹیمز کوسیکیورٹی فراہم کی جائے۔

ایسی تمام یوسیز میں پولیس کمانڈوز کوخصوصی ذمہ داریاں دی جائیں۔حساس یوسیز میں تھانہ پولیس,پولیس کمانڈوز کے ساتھ ساتھ سادہ لباس اہلکاروں کوبھی تعینات کیا جائے۔

رینڈم اسنیپ چیکنگ،پکٹنگ اور پیٹرولنگ کے دوران مستعدی اور چوکنا رہتے ہوئے کڑی نگرانی،مشتبہ ومشکوک سرگرمیوں پر نگاہ رکھی جائے۔پولیوڈراپس مہم کے علاقوں میں ٹھوس سیکیورٹی کے ضمن میں رابطوں اور معلومات کی شیئرنگ کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے۔

ضلعی ایس ایس پیز جملہ سیکیورٹی اقدامات کی مانیٹرنگ اور متعلقہ ایس ایچ اوز کوعلاقوں میں موجود رہنے کاپابند بنائیں۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

جھوٹی/غلط ایف آئی آرز درج کرانیوالوں کیخلاف سندھ بھر میں کریک ڈاؤن۔

کراچی 22 اپریل 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی ہدایات کی روشنی میں سندھ پولیس کی تاریخ میں پہلی بار صوبائی سطح پر جھوٹی/غلط ایف آئی آرز کا اندراج کرانیوالوں کیخلاف باقاعدہ کریک ڈاؤن کیا گیا۔

رپورٹ کیمطابق سکھر رینج اور ڈسٹرکٹ گھوٹکی پہلی پوزیشن پر رہے جبکہ ڈسٹرکٹ شہید بینظیر آباد اور ایسٹ کراچی نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔آئی جی سندھ نے خصوصی مہم کے تحت پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے ڈی آئی جی سکھر اقبال دارا اور ایس ایس پی گھوٹکی فرخ لنجار کے لیئے ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام اور تعریفی اسناد کا اعلان کیا ہے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ نے رپورٹ میں بتایا کہ سندھ بھر میں مجموعی طور پر جھوٹی/غلط ایف آئی آرز کی بابت متعلقہ عدالتوں کوارسال کردہ استغاثہ کی تعداد 725 رہی بعد ازاں متعلقہ عدالتوں کے احکامات کی روشنی میں پولیس نے 20 ایف آئی آرز کا اندراج کرکے 25 ملزمان کو گرفتار کیا جن میں سے 20 ملزمان کو متعلقہ عدالتوں سے سزائیں سنائی گئیں۔

رپورٹ کیمطابق متعلقہ عدالتوں کو سکھر کیجانب سے 276،شہید بینظیر آباد نے 253 جبکہ ایسٹ کراچی نے 119 استغاثہ ارسال کیئے گئے جبکہ مذکورہ مجموعی استغاثہ میں سے 77 سندھ کے دیگر اضلاع کیجانب سے متعلقہ عدالتوں کو ارسال کیئے گئے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔